نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغاخان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment Twitter:@agri_department

پریس ریلیز

کاشتکار بہاریہ مونگ کی کاشت جلدازجلد مکمل کریں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

حکومت پنجاب رجسٹرڈ کاشتکاروں کو بہاریہ مونگ کی کاشت پر 1ہزارروپے فی ایکڑ سبسڈی فراہم کررہی ہے

لاہور08مارچ2023: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق مونگ موسم بہار میں کاشت کی جانے والی اہم فصل ہے۔ دالوں کی غذائی اہمیت کے پیش نظر دالوں کی پیداوار میں اضافہ بہت ضروری ہے۔دالیں سستے داموں 20 سے 25 فیصد تک پروٹین یعنی لحمیات فراہم کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔غذائیت کے اعتبار سے ہماری روزمرہ کی خوراک کو متوازن بنانے اور ملک کی آبادی میں مسلسل اضافہ کے پیش نظر دالوں کی پیداوار میں اضافہ بہت ضروری ہے۔حکومت پنجاب بہاریہ مونگ کی کاشت کو فروغ دینے کیلئے 1000 روپے فی ایکڑ سبسڈی فراہم کررہی ہے۔یہ سبسڈی صوبہ پنجاب کے رجسٹرڈ کاشتکاروں کو مونگ کی کاشت پر 5ایکڑ تک سبسڈی فراہم کی جائے گی۔سبسڈی واؤچرز بیج کی منتخب بوریوں میں فراہم کئے جائیں گے۔مونگ کی فصل خشک آب وہوا والے علاقوں میں کامیابی سے کاشت کی جاتی ہے۔مونگ کی کاشت زیادہ تر میانوالی،بھکر،لیہ اور مظفر گڑھ کے اضلاع میں کی جاتی ہے جو کہ پنجاب میں مونگ کے زیر کاشت رقبے کا80 فیصد سے زیادہ ہے۔بہاریہ مونگ کی کاشت کا موزوں وقت مارچ کا مہینہ ہے۔بہاریہ مونگ کی کاشت میں زمین میں نمی کا فرق بیج کے اُگاؤ پر اثر ڈالتا ہے کیونکہ نمی کی کمی کی صورت میں پودوں کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے جبکہ پانی کھڑا ہونے کی صورت میں پودے مرجھا جاتے ہیں جس سے پیداوار میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔**بہار کے موسم میں مونگ کی کاشت مارچ کے آخر تک کی جاسکتی ہے البتہ مارچ کا دوسرا ہفتہ مونگ کی کاشت کیلئے زیادہ موزوں ہے۔** 10 سے 12 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں تاکہ فی ایکڑ پودوں کی مناسب تعداد حاصل ہوسکے۔مونگ کے پودوں کی تعداد ایک لاکھ ساٹھ ہزار سے ایک لاکھ اسی ہزار تک ہونی چاہیئے۔بیج کو تھائیوفنیٹ میتھائل بحساب 2 سے 3 گرام فی کلوگرام لگا کر کاشت کریں تاکہ فصل پھپھوندی کی وجہ سے لگنے والی بیماریوں سے محفوظ رہ سکے۔**آبپاش علاقوں کے لیے** نیاب مونگ 2021 ،ارزی مونگ 2021،پی آر آئی مونگ 2018 ،ارزی مونگ 2018،بہاولپور مونگ 2017 ،نیاب مونگ 2016 ،ارزی مونگ 2006 ،جمبو مونگ اور عباس مونگ کی منظور شدہ ترقی دادہ اقسام ہیں جبکہ **چکوال مونگ 6 بارانی علاقوں** کے لیے منظور شدہ قسم ہے۔یہ اقسام بہتر پیداواری صلاحیت اور وائرسی بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہیں۔

☆☆☆☆